اندازِ بیان | از جناب عبداللہ شاکر - ناشر: ادارہ معارف اسلامی، لاہور۔
ملنے کا پتہ: المنار بک سنٹر، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۵۶۔ سفید کاغذ، آرٹ کارڈ کا رنگین سرورق - قیمت: ۳۶/- روپے۔

پنجابی زبان کے مشہور شاعر جناب عبداللہ شاکر جو منشی فاضل (فارسی) اور ادیب فاضل (اُردو) بھی ہیں، انہوں نے اپنی زندگی تعلیم و تعلّم میں گذاری ہے۔ شاگردوں پہ ہمیشہ محنت کرتے اور انہیں تعلیمی ترقی کی راہ پہ آگے بڑھانے کی کوشش کرتے رہے۔ اُردو زبان دانی کی تعلیم انہوں نے صرف نصابی حد تک نہیں دی، بلکہ شاگردوں کو وہ تحریر و تقریر کی تربیت دینے اور اچھی زبان بولنے اور لکھنے کی صلاحیت اُن میں پیدا کرنے کے لیے خاص محنت کرتے۔ ایسے استاد آج بہت کم ملیں گے۔ شاکر صاحب نے تقریری مقابلوں کے لیے مختلف تقاریب کے لیے اور مختلف موضوعات کے تحت بچوں کے لیے تقاریر تیار کیں۔ اور ان کو ادا کرنے کے لیے مشق کرائی۔ ان تقریروں کا محور اسلامی نظریۂ پاکستان ہے اور یہ ماحول میں پھیلے ہوئے وقت کے مسائل کو محیط ہیں۔ مڈل، میٹرک کے بچوں کے لیے خاص تحفہ ہیں اور ابتدائی مضمون نگاروں، نومشق صحافیوں، ائمہ مساجد اور مقامی لیڈروں کے لیے بہت مفید ہیں۔

وراثت | مؤلف: جناب مقبول احمد برنی - فی سبیل اللہ تقسیم - پتہ: (مولف سے) مسجد بیت المکرم - المکرم اسکوائر ۵/۱ ناظم آباد، کراچی۔

مسلمانوں کی عملی زندگی جن علومِ دینیہ کی طلب گار ہے، اُن میں سے ایک میراث یا ترکے کی تقسیم کا مسئلہ ہے۔ ترکے کے قانون کے مطابق اگر حقوق ادا نہ کیے جائیں تو دوسرے کا مال آدمی کے لیے حرام ہوتا ہے۔ اِس معاملے میں ایک پیسے کا دانستہ ہیر پھیر یا اخفا بھی سخت بڑا گناہ ہے۔

یہ علم ابتدائی دَور میں ایسی شکل میں مرتب ہوا کہ عام آدمی فائدہ نہ اُٹھا سکتا تھا۔